ضابطۂ اخلاق

و

نصاب تعلیم

جامعہ سمیرِ ملّت للبنات

خاص کندو باغیچہ، گول گرام، پچھیم مدنی پور، مغربی بنگال

موبائل نمبر 7044905786

فہرست

نمبر شمار	تفصیل	صفحات
۱	ہدایات وشرائط داخلہ	۳
۲	تعطیلات	۱۲
۳	نصاب	۱۳
۴	نصاب تعلیم درجات فوقانیہ وعالیہ	۱۸
۵	نصاب درجہ تخصص فی الفقہ	۳۹
۶	نصاب درجہ تجوید	۶۱
۷	تعارف جامعہ	۶۲
۸	تعارف	۶۲

ھدایات و شرائط داخلہ

☆ جامعہ کا تعلیمی سال عموماً ۹ شوال المکرّم سے شروع ہوکر اخیر شعبان المعظم تک ختم ہوگا۔

☆ **جدید داخلہ** کے لئے ۱۱ شعبان المعظم کو ٹیسٹ ہوگا۔

☆ درجات پرائمری میں ہرگز بیرونی طالبات کا داخلہ نہ لیا جائے گا۔

☆ طالبات کے داخلہ کے وقت کم از کم عمر ۱۲ /سال ہونی چاہیے۔

☆ دارالاقامہ میں رہائش پذیر ہر طالبہ کے سرپرست پر لازم ہوگا کہ طالبہ کے دو ایسے محارم کے نام تحریری طور پر پیش کریں جن کے ساتھ طالبہ چھٹی میں گھر جاسکے اور صرف انہیں کے ساتھ طالبہ کو ملاقات یا گھر جانے کی اجازت ہوگی۔ ان محارم کی شناخت کی علامت آدھار کارڈ کی کاپی جمع کرنا ہوگا۔

☆ امیدوار و داخلہ اپنے قلم سے فارم کی خانہ پُری کریں گی۔

☆ جس درجہ کا داخلہ مطلوب ہے امتحان داخلہ (ٹیسٹ) میں اس سے قبل کے درجہ کی کتابوں کا ٹیسٹ لیا جائے گا۔

☆ اس درجہ کے لیئے اطمینانی رپورٹ ملے تو داخلہ لیا جائے گا ورنہ معذرت کرلی جائے گی۔

☆ مطلوبہ درجہ کے لئے جس استعداد کی ضرورت ہے اتنی استعداد موجود ہوتو امتحان کی رپورٹ کو اطمینان بخش مانا جائے گا ورنہ نہیں۔ بنیادی مضامین میں کامیاب ہونا لازم ہے۔

☆ ایک امیدوار طالبہ کو یا ایک گھر کی چند امیدوار طالبات کو ایک ہی سرپرست اپنے ساتھ لائیں۔

☆ ہر مضمون کا تحریری تقریری امتحان (ٹیسٹ) ہوگا۔

☆ امتحان داخلہ (ٹیسٹ) میں کامیابی کے بعد جامعہ کے مقرر کردہ ڈاکٹری کی طبی رپورٹ پر ہی داخلہ ہوگا۔

☆ امتحان داخلہ (ٹیسٹ) کی ساری کاروائی کے بعد ہی داخلہ فارم کی خانہ پُری خود امیدوار کو کرنی ہوگی۔ جس پر منظوری ملنے کے بعد سند داخلہ دی جائیگی۔

نوٹ: امتحان داخلہ (ٹیسٹ) کے لیے نصاب تعلیم کے مطابق تیاری کریں، جو اخیر میں منسلک ہے۔

ھاسٹل میں رھنے والی طالبات کے لئے ضروری امور

☆ مستطیعہ طالبات کو طعام وناشتہ کیلئے ہر ماہ پندرہ سو روپیہ ادا کرنے ہونگے، جس کا ہر ماہ کی ۱۰/ تاریخ تک ادا کرنا ضروری ہوگا۔ اگر ایک ماہ تک مصارف وصول نہ ہوئے تو مجبوراً واپس کیا جا سکتا ہے۔

☆ طالبات کیلئے مندرجہ ذیل اشیاء کا انتظام کرنا خود انہیں لازم ہوگا۔

یونیفارم: (دو جوڑے) سفید شلوار، سفید دوپٹہ بلو جمپر، کالے رنگ کے دستانہ وموزے۔

یونیفارم کے علاوہ غیر اوقات تعلیم میں پہننے کیلئے کم از کم چار جوڑے کپڑے، گدا ۱/عدد، تکیہ ۱/عدد، غلاف تکیہ ۲/عدد بستر کی چادر ۲/عدد، اوڑھنے کی چادر ۱/عدد، جاڑں کیلئے لحاف ۱/عدد بالٹی مع جگ ۱/عدد، رکابی ۲/عدد، چھوٹا چمچہ ۲/عدد، پانی کا گلاس ۱/عدد، مصلی ۱/عدد۔

اوقات تعلیم:

(۱) تعلیم کا وقت پانچ گھنٹے ہوگا جو آٹھ گھنٹیوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(۲) اوقات تعلیم باختلاف موسم تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

حاضری:

(۱) ہر طالبہ پر فرض ہوگا کہ وہ روزانہ اپنے درجہ کی گھنٹیوں میں وقت پر حاضر ہو۔

(۲) متعلقہ معلمات کے رجسٹر میں طالبہ کی حاضری و غیر حاضری اور رخصت کا اندراج روزمرہ ہوا کرے گا۔

(۳) جو طلبہ اکثر غیر حاضر رہتی ہے یا جس کے چال چلن خراب ہوں یا حکم عدولی یا گستاخی کرے اس کو صدر معلمات فہمائش و تنبیہ کریں گی اگر مئوثر نہ ہو تو اس کے خلاف تادیبی کاروائی کی جائے گی یا جامعہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

(۴) ہر طالبہ کیلئے پورے تعلیمی سال کی ۷۵ فیصد حاضری ضروری۔ ۷۵ فیصد سے کم حاضری کی صورت میں امتحان سالانہ میں بیٹھنے سے رک دی جائے گی۔

(۵) متواتر ۱۵/ یوم بلا اجازت غیر حاضری پر طلبہ کا نام جامعہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

رخصت:

(۱) معلمات اپنی گھنٹی کی رخصت مناسب ضرورت کے تحت طالبات کو دے سکی ہیں۔

(۲) پورے دن یا زائد کی رخصت کیلئے صدر معلمات کے نام درخواست دی جائے جس پر سرپرست کا دستخط ضروری ہوگا۔

(۳) صدر معلمات، متعلقہ معلمات اور نگراں دارالاقامہ کو رخصت کی اطلاع دیں گی تاکہ رجسٹر حاضری طالبات اور رجسٹر حاضری دارالاقامہ و مطبخ میں اسی کے حساب سے کاروائی ہو سکے۔

نظام و ضبط

(۱) جامعہ کے دستور اساسی دستور العمل اور دیگر احکام کی پابندی ہر طلبہ پر لازم ہوگی۔

(۲) طلبہ کیلئے ضروری ہے کہ غیر اسلامی طور طریقہ نہ اپنائے۔

(۳) جملہ معلمات کا ادب واحترام، معلمات کی اطاعت وفرمانبرداری ہر طالبات پر ضروری ہوگی۔

(۴) کسی طلبہ کو بغیر اجازت ناظر دار الاقامہ، دار الاقامہ سے باہر جانے کی قطعاً اجازت نہ ہوگی۔
خلاف ورزی کی صورت میں دار الاقامہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

(۵) جامعہ سمیر ملت للبنات کے املاک کو نقصان پہنچانے سے پرہیز کرنا ہوگا۔

وینفارم:

(۱) جامعہ سمیر ملت للبنات کی طالبات اوقات درس میں یا کسی تقریب میں شرکت کے وقت یونیفارم کا استعمال کریں گی۔

(۲) جامعہ کے حدود سے باہر جانے کے لئے بارہ سال یا زائد عمر کی طالبات پر نقاب، موزے اور دستانے استعمال لازم ہوگا۔

امتحانات:

(۱) سال میں سہ ماہی، ششماہی، سالانہ امتحان ہوں گے۔

(۲) امتحان سہ ماہی ماہ ذی الحجہ میں، امتحان ششماہی اوائل ربیع الاول میں اور امتحان سالانہ اوائل شعبان میں ہوں گے جو تحریری وتقریری ہوں گے۔

(۳) امتحان کا سارا انظام ونسق صدر معلمات ناظم اعلیٰ کے مشورے سے کریں گی۔

(۴) سہ ماہی وششماہی امتحان کیلئے اسباق بند نہیں کیے جائیں گے۔
(۵) امتحان سالانہ کی تیاری کیلئے ایک ہفتہ قبل اسباق بند نہیں کیے جائیں گے۔
(۶) امتحان کی کامیابی کے حسب ذیل مراتب ہوں گے۔ عُلیا (ممتاز) الاولیٰ (فرسٹ) الثانیہ (سکینڈ) الثالثہ (تھرڈ)۔
(۷) ممتاز کیلئے کم ازکم ۷۵ فیصد، الاولیٰ کے کم ازکم ۶۰ فیصد، الثانیہ کے کم ازکم ۴۵ فیصد اور الثالثہ کیلئے کم ازکم ۳۳ فیصد حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔
(۸) مسلسل دوسال امتحان سالانہ میں ناکام ہونی کی صورت میں جامعہ سے خارج کردیا جائے گا۔

انعامات:

(۱) اپنے درجہ میں اول آنے والی طالبات کو انعام دیائے گا بشرط کہ اس کا نمبر ۷۰ فیصد سے کم نہ ہو۔
(۲) اپنے درجہ میں دوم آنے الی طالبہ کو انعام دیا جائے گا بشرط کہ اس کا نمبر ۶۵ فیصد سے کم نہ ہو۔
(۳) پورے جامعہ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبہ کو ایک خصوصی انعام دیا جائے گا بشرط کہ اس کا نمبر ۷۵ فیصد سے کم نہ ہو۔

بزم:

(۱) طالبات جامعہ کی ایک علمی بزم ہوگی جس کا نام مجلس سمیرِ ملّت ہوگا۔
(۲) اس بزم کی سرپرست جامعہ کی صدر معلمات ہوگی۔
(۳) طالبات میں علمی، انتظامی صلاحیت پیدا کرنے کیلئے اس بزم کے انتظامات طالبات کے ہاتھوں انجام دیئے جائیں گے۔

(۴) سرپرست اپنی معاونت کیلئے کسی معلّمہ کو مقرر کرے گی جو مربیہ کہلائے گی۔
(۵) تقریر و تحریر کا ذوق و مشق بڑھانے کیلئے طالبات کی ایک علیحدہ مجلس ہوگی۔
(٦) ہر ہفتہ جمعرات کے دن بزم خطابت ہوا کرے گی جس میں تمام طالبات کی شرکت لازمی ہوگی

طالبات کی مصور وفیار

نوٹ: مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنے سے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حفظان صحت اور خوشنما زندگی گزارنے کا شعور وسلیقہ بھی پیدا ہوگا اوران سب امور پر جتنی خوش اسلوبی سے عمل کریں گی اس پر سال کی اخیر میں امتیازی نمبر بھی حاصل ہوں گے۔

فجر تا ظهر:

☆ صبح صادق کے وقت بیداری کی گھنٹی بجتے ہی بیدار ہوجائیں اگر کوئی جگ رہی ہو تو اسے سلام کریں ورنہ جگا کر سلام کریں، جو بھی چھوٹی ہو یا بڑی اس سے سلام میں سبقت کریں۔ پہلے صابن سے دونوں ہاتھ گٹوں تک اچھی طرح دھوئیں خاص طور سے ناخن، اس کے بعد کسی چیز کو ہاتھ لگائیں۔

☆ اگر پاخانہ کی حاجت ہو تو فراغت کے بعد ایک بالٹی پانی سائیفن میں ڈالیں اس کے بعد صابن سے دونوں ہاتھ اچھی طرح دھولیں اور مسواک یا برش اطمینان سے اس طرح کریں کہ سارے دانت اندر باہر خوب صاف ہوجائیں۔ پھر وضو کریں اور نماز ادا کریں۔ کمرے کے باہر تازہ ہوا میں چہل قدمی کریں یا ہلکی ورزش کریں یا پی ٹی کریں، وقت ہو تو درسی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ اوقات درس کے ایک گھنٹا پہلے قبل کمرہ اچھی طرح صاف کریں، پہلے چھت اور کمرے کے گوشوں کے جھالوں کو اور الماری، کتابیں، بستر صاف کر کے سامان سلیقہ سے لگا دیں۔ پھر کمرے کے فرش کو صاف کریں، کوڑہ دان میں

ڈال دیں، سینڈل، جوتی صاف کرلیں یا پالس کرلیں۔

☆ پھر غسل کریں۔ بعد غسل بالوں کو کنگھا وغیرہ لگالیں، پھر ناشتہ کریں، ناشتہ سے **فراغت کے بعد** یونیفارم پہن کر درسگاہ جانے کیلئے تیار ہو جائیں۔ جن کتابوں کا درس ہو وہ کتابیں اور کاپیاں قلم وغیرہ تیار کرلیں جیسے ہی گھنٹی بجے انتہائی متانت باوقار صف بستہ دست بستہ، ملنے والوں کوسلام کرتے ہوئے سلام میں شریک ہوکر ہو جائیں، اور سلام کے بعد اسی مناجات اور سنجیدگی سے درسگاہ میں داخل ہوں۔

☆ کمرے سے نکلتے وقت کھڑکیوں کے دروازے بند کر دیں تا کہ کیڑے مکوڑے گرد وغبار اندر نہ آئیں۔

☆ جب درسگاہ میں جائیں تو اپنے ساتھ انہیں کتابوں کو رکھیں جو داخل درسہ ہیں یا جن کا اس وقت درس ہو۔انہیں کاپیوں کو رکھیں جن کی ضرورت ہو۔

☆ اگر گھنٹی خالی ہوتو درس گاہ میں یا دار المطالعہ میں درس سے متعلق بحث ومباحثہ ومطالعہ کریں۔ رہائشی کمرہ میں ہرگز نہ جائیں۔اوقات درس میں کمرہ میں بلا اشد ضرورت کے جانا جرم ہے۔

☆ اختتام درس کے بعد اسی متانت وسنجیدگی سے باہر آئیں اور جب کمرہ میں داخل ہوتو مندرجہ ذیل امور پر توجہ دیں۔

☆ کھڑکیاں کھول دیں، روشنی ناکافی ہوتو بلب جلا دیں، ہوا ناکافی ہوتو پنکھا چلائیں پھر سامان دیکھیں کہ آپ کی ترتیب کے مطابق ہے کہ نہیں اگر توجہ دیں کہ سامان کی ترتیب کیوں بگڑ گئی؟ کیا کوئی دوسری طالبہ کمرے میں داخل تو نہیں ہئی؟ کوئی سامان چوری تو نہیں ہوا؟ اگر ایسا ہوا فوراً نگراں کو اطلاع دیں۔اگر سامان بالترتیب ہیں تو پھر اپنی مصروفیات میں لگ جائیں یعنی یونیفارم اتار کر کھونٹی میں یا ہینگر میں آویزاں کردیں اور صاف ستھرا کپڑا زیب تن کریں، صابن سے ہاتھ منھ دھولیں (کھانے سے قبل ہاتھ کو ہرگز نہ پنچھیں) اس کے بعد کھانا کھائیں، کھانا کے بعد منھ اچھی طرح سے صاف کرلیں اگر

دانت میں غذائی اشیاء پھنس گئی ہوں تو دھاگے یا نیم کے سینک سے خلال کریں۔سوئی یا لوہے کی نوکیلی چیز سے ہرگز خلال نہ کریں، اس کے بعد باقاعدہ کلی کریں، اس کے بعد قیلولہ آدھا گنٹہ یا ایک گنٹھ کریں۔

ظہر تا عصر: قیلولہ کے بعد نماز ظہر ادا کریں، بعدہ کتابوں کا مطالعہ کریں،فحش کتابیں ہرگز نہ پڑھیں،لکھیں یا دستکاری کی مشق کریں۔

عصر تا مغرب: عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد بزم حدیث ہوگی اس میں شریک رہیں۔ اس کے بعد سے مغرب تک نہ کچھ پڑھیں اور نہ لکھیں بلکہ تفریح کریں۔خوش مجازی،خوش کلامی، خوش گپی یا کوئی سھیل جو ناظم دارالاقامہ نے منظور کیا ہے۔

مغرب تا عشاء: مغرب کی نماز سے فراغت کے بعد درس مطالعہ کریں،کھانے کے بعد ہاتھ اور منھ کی صفائی کریں پھر تھوڑی دیر چہل قدمی کریں۔اس کے بعد اس درمیان درسی کتابوں کے علاوہ کوئی کتاب اور گفتگو کی اجازت نہیں۔جب نماز عشاء کیلئے گھنٹی بج جائے مطالعہ بند کریں وضو کر کے نماز عشاء ادا کرے،اس کے بعد مسواک یا منجن کر کے صاف ستھرے بستر پر سو جائیں۔

☆ اگر کیسی طالبہ کو خصوصی مطالعہ کرنا ہو دار المطالعہ میں بیٹھ کر جب تک چاہے مطالعہ کرے اس وقت کمرہ میں مطالعہ یا گفتگو کی اجازت نہیں۔

جمعرات: بعد نماز مغرب مشق نعت وتقریر وعظ وتبلیغ ہوگی۔

جمعہ یا تعطیل: اپنے وقت اور سہولت کے مطابق کپڑوں کی صفائی، پریس، کمرے کی صفائی، ہفتے کے پسماندہ کام کو مکمل کریں۔ ملاقات کے معینہ وقت میں ہی ملاقات کریں۔ اور ۲ر بجے دن سے شام ۵ر بجے تک ٹیلیفون پر بات کریں۔ نیز ٹلیفون پر زیادہ سے زیادہ ۵ر منٹ بات کریں اور ان کو بتاویں کہ وہ انہیں اوقات میں فون کریں۔

☆ سنت رسول اللہ ﷺ وازواج مطہرات پر عمل کرنے میں سبقت کریں

مطالعہ و تکرار کا طریقہ: مطالعہ کرنے اور نوٹ تیار کرنیکا طریقہ: کل جو سبق پڑھنا ہے اس کا مطالعہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے یہ دیکھا جائے کہ لفظ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف اور عامل کے مطابق اس کو زبر پڑھا جائے یا پیش یا زیر، اگر لفظ کا ترجمہ معلوم نہیں ہے تو لغت کے ذریعہ معلوم کیا جائے اپنے استاذ کی طرف رجوع کیا جائے۔ ترجمہ معلوم ہو جانے کے بعد عبارت پڑھنا آسان ہو جاتا ہے۔ عبارت کا ترجمہ بھی سمجھ میں آنے لگتا ہے۔ مفرد اللفاظ کی مدد سے مرکب الفاظ کا مفہوم سمجھنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ مطالعہ کرتے وقت مفرد اللفاظ کی شناخت اس طرح کی جائے کہ وہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے۔ اسم ہے تو کونسا اسم ہے، فعل ہے تو کس باب سے ہے، اگر صحیح نہیں ہے تو معتل یا مضاعت ہے یا مہموز ہے۔ صحیح ترجمہ کرنے کے بعد عبارت کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ گذشتہ اسباق کو بھی ذہن میں محفوظ رکھنا چاہیے تاکہ مصنف کی مراد سمجھنے میں مدد مل سکے۔ جب چند طالبات ایک ساتھ، بیٹھ کر مطالعہ کریں تو ایک طالبہ عبارت پڑھے اور اس کی ہر رفیقہ درس اس کی غلطی پکڑیں اور غلتی کی وجہ بتا کر اس کی اصلاح کریں۔ ایک ساتھ مطالعہ کرنے میں بڑا فائدہ یہ ہے کہ قواعد یاد ہو جاتے ہیں اور صحیح اعراب کے ساتھ عبارت پڑھنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔

تعطیلات

ہفتہ میں جمعہ کے دن عام تعطیل ہوگی

از تا	تعداد ایام	تفصیل تعطیل
۶ر ذی القعدۃ	۱	عرس حضور تاج الشریعہ
۸ ر ذوالحجہ ۔ ۱۴ ذوالحجہ	۷	عیدالاضحیٰ (بقرید)
۹ر محرم الحرام ۔ ۱۱ر محرم الحرم	۳	عاشورہ
۲۸ر محرم الحرم	۱	عرس سیدنا مخدوم اشرف سمنانی، کچھوچھ
۲۰ر صفر المظفر	۱	چہلم حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ
۲۵ر صفر المظفر	۱	عرس اعلیٰ حضرت بریلی شریف
۱۰ر ربیع الاول ۔ ۱۲ر ربیع الاول	۳	عید میلاد النبی ﷺ
۱۱ر ربیع الاخر	۱	گیارہویں شریف
۶ر جمادی الاولیٰ	۱	عرس مجاہدِ ملّت دھام نگر شریف
۶ر رجب المرجب	۱	عرس غریب نواز اجمیر شریف
۲۷ر رجب المرجب	۱	معراج النبی ﷺ
۱۵ر اگست	۱	یومِ آزادی ہند
۲ر اکتوبر	۱	گاندھی جینتی
۱۳ر شعبان المعظم ۔ ۸ر شوال المکرّم	۳۵	تعطیل کلاں
۲۶ر جنوری	۱	یومِ جمہوریہ
۸ر مارچ	۱	عرس نزیری ۔ بنگال
میزان	**۶۰ دن**	